دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

پریم چند آرکائیوز اینڈ لٹریری سینٹر، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے نواں منشی پریم چند یادگاری خطبہ منعقد کیا

New Delhi 12 February 2026

پریم چند آرکائیوز اینڈ لٹریری سینٹر، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے مورخہ دس فروری دو ہزار چھبیس کو نواں منشی پریم چند یادگاری خطبہ منعقد کیا۔ پروفیسر صغیر افراہیم، سابق صدر شعبہ اردو، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ نے خطبہ دیا اور پروگرام کی صدارت عزت مآب پروفیسر مظہر آصف، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے فرمائی۔

پروفیسر مظہر آصف نے اپنی صدارتی گفتگو میں ادب کے شعبے میں پریم چند کی خدمات اور موجودہ زمانے میں ان کے فکشن اور ان کی تحریروں کی معنویت اجاگر کی۔ انہوں نے کہا کہ پریم چند' اساتذہ، طلبہ اور اسکالروں کے لیے ان کی تحقیق اور تصنیف و تالیف سے متعلق کاموں کے لیے مشعل راہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے سامعین کو پریم چند اور کبیر دونوں کی گراں قدر خدمات کے متعلق بتایا اور انہیں 'ہندوستانی ادب کا بیش قیمت اور گراں مایہ ورثہ قرار دیا'۔ پروفیسر آصف نے پریم چند آرکائیوز کو ہر ممکن ڈھانچہ جاتی مدد کا بھی یقین دلایا۔

اردو کے ممتاز ادیب، ناقد اور فکشن ناول نگار پروفیسر صغیر افراہیم، سابق صدر، شعبہ اردو، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ نے پریم چند کو ایک نقیب کی حیثیت سے یاد کیا جنہوں نے ہندوستان کی دیہی زندگی کے سنگین حقائق میں پیوست اپنی تخلیقات اور تحریروں سے اردو اور ہندی ادب میں انقلاب برپا کر دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اخلاقی انسانیت کی معنویت پریم چند کی تخلیقات میں اخلاقی تصادم کی پیش کش میں پنہاں ہے خاص طور سے جب ان کے کردار غربت و افلاس، نوآبادیاتی جبر اور سماجی ترتیبات کے دباؤ میں جس طرح اپنی انسانیت برقرار رکھتے ہیں۔ انہوں نے ادب کے اغراض و مقاصد سے بحث کرتے ہوئے کہا کہ خود پریم چند کا مضمون 'ساہتیہ کا اپدیش جس میں وہ ادب کو سماجی بیداری اور اصلاح کو وسیلہ خیال کرتے ہیں اس سے کامل طور پر ہم آہنگ ہے۔

صغیر افراہیم کی ادبی تحقیق پر مبنی بالخصوص ان کی تحقیق 'پریم چند: ایک نقیب (انیس سو ستاسی) اور 'پریم چند کی تخلیقات کا معروضی مطالعہ (دو ہزار سترہ) کی روشنی میں دیکھا جائے تو ان کے فکشن میں انسانیت یا انسانیت پسند جوہر کے سلسلے میں حقیقت پسندی اور سماجی ہمدردی سے گہری وابستگی کا اعادہ کیا گیا ہے۔ پروفیسر صغیر افراہیم کے تجزیے کے مطابق، پریم چند کے فکشن میں انسانی پہلو، ذات پات کے نظام کے خلاف جذبہ، خواتین کی خود مختاری اور کسانوں کی جدو جہد کو محیط ہے جو اسی عہد میں

جاگیرداروں اور نوآبادیاتی نظام کے خلاف جدوجہد (مثال کے طور پر گئودان میں) کے تاریخی تسلسل کے ساتھ ملتا ہے۔

پروفیسر اقتدار محمد خان، ڈین، فیکلٹی آف ہیومنی ٹیز اینڈ لنگو ئجیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے جامعہ کے ساتھ پریم چند کے قریبی رشتے کے سلسلے میں بتایا جنہوں نے جامعہ کو ہندوستانی کے بڑے اور اہم سیکولر ادارے کے طور پر تعریف کی تھی۔ پروفیسر کوثر مظہری، صدر شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے مشورہ دیا کہ پریم چند آرکائیوز سینٹر میں پریم چند سے متعلق مختلف زبانوں میں موجود تمام کتابوں کا کلیکشن رکھنے کی ضرورت ہے تاکہ اسکالر اور طلبہ کو ایک ہی جگہ پر حوالے کی کتابیں آسانی سے دستیاب ہوسکیں۔ پروفیسر نیرج کمار، صدر شعبہ ہندی، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے بھی پریم چند کی ہندی اور اردو کی خدمات کے ذکر کے ساتھ ان کی تخلیقات کے ادبی حسن کو اجاگر کیا۔

اس موقع پر پروفیسر شہزاد انجم، ڈائریکٹر آرکائیوز نے عزت مآب پروفیسر مظہر آصف، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے پروگرام کا افتتاح کیا۔انہوں نے آرکائیوز میں تعلیمی سرگرمیوں کے انعقاد کے سلسلے میں جن سے اسکالروں، طلبہ اور فیکلٹی اراکین کے درمیان مثبت اور بامعنی بحث ومباحثہ کی فضا سازی ہوتی ہے، پروفیسر آصف، شیخ الجامعہ کی مشفقانہ سرپرستی اور فراخ دلانہ تعاون کا شکریہ ادا کیا۔ خطبے کی دعوت قبول کرنے اور اردو اور ہندی کے قدآور قلم کار منشی پریم چند پر ان کی گہری نگاہ سے طلبہ کو مستفید ہونے کا موقع عنایت کرنے کے لیے انہوں نے پروفیسر صغیر افراہم کا بھی شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر انہوں نے پروگرام میں شریک اہم شخصیات ڈاکٹر مشتاق احمد گنائی، ناظم، اقبال انسٹی ٹیوٹ، کشمیر یونیورسٹی، سری نگر کا بھی شکریہ ادا کیا۔

پروگرام کی کنوینر محترمہ شردھا شنکر نے منشی پریم چند کے ساتھ ساتھ یادگاری خطبہ کے مرکزی خیال کا تعارف بھی پیش کیا۔ جے پی اے ایل سی میں آرکائیوسٹ کی خدمت پر مامور محترمہ سنگھدا رائے نے اخیر میں پروگرام میں شریک تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ پریم چند آرکائیوز اینڈ لٹریری سینٹر کے مین ہال میں منعقدہ لیکچر میں طلبہ، رسرچ اسکالر اور اساتذہ بڑی تعداد میں شریک ہوئے۔

پروفیسر صائمہ سعید

افسر اعلی، تعلقات عامہ